انہیں خندہ٫ استہزا میں اڑا دینے کی طرف ہردم مائل رہتا ہے البتہ طنز کے کئی ایک مدارج ضرور ہیں — چنانچہ کبھی تو یہ محض ایک فرد کو نشانہ٫ تمسخر بناتی ہے اور کبھی ان ارتقائی منازل پر پنہچ جاتی ہے جہاں یہ انسان اور سماج کی مستقل حماقتوں اور عالم گیر ناہمواریوں کو طشت از بام کرتی اور انسان کو انسانیت سے قریب تر لانے میں انتہائی مدد ثابت ہوتی ہے —

یہاں اس بات کی طرف اشارہ کر دینا بھی ضروری اور مناسب ہے کہ بعض لوگوں کے نزدیک طنز کو اپنی افادیت کے باعث مزاح پر نمایاں فوقیت حاصل ہے اور یہ کہ جہاں مزاح ایک قومی کارنامہ ہے وہاں طنز ایک بین الاقوامی حیثیت رکھتی ہے — دوسرے لفظوں میں ایسے لوگ مزاح برائے مزاح کو درخور اعتنا نہیں سمجھتے — ان کی دانست میں طنز ہی ادب میں مستقل اقدار کی حامل ہے لیکن درحقیقت یہ نظریہ محض غلط فہمی پر مبنی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ طنز سماج اور انسان کے رستے ہوئے زخموں کی طرف ہمیں متوجہ کرکے بہت بڑی انسانی خدمت سرانجام دیتی ہے لیکن دوسری طرف خالص مزاح بھی تو ہماری بجھی ہوئی پھیکی اور بدمزہ زندگیوں کو منوّر کرتا اور ہمیں مسرت بہم پنہچاتا ہے — فی الواقع افادیت کے نقطہ٫ نظر سے دونوں ہمارے رفیق وغمگسار ہیں اور ہم ایک کو دوسرے پر فوقیت دینے سے قاصر — پس اپنی تحقیقات کے دوران میں ہم اسی درمیانی راستے کو اختیار کرینگے —